اس معاہدے سے امریکی اثر اور اسرائیل کی طاقت میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔

موتُ العالِم موتُ العالَم کے مقولے کے مطابق یہ حسرت ناک خبر بڑے دُکھ کے ساتھ سنی گئی کہ سندھ کے دو بڑے عالم باعمل جن کی پوری زندگی قرآن وسنت اور دوسرے علوم شرعیہ کی تدریس اور اشاعت میں صرف ہوئی، وہ ہم سے جُدا ہوکر حظیرۃ القدس میں پہنچ گئے۔ یہ دو بزرگ مولانا مفتی عبدالقادر لغاری اور مولانا عزیز اللہ صاحب ٹھیڑی والے ہیں۔

مولانا مفتی عبدالقادر صاحب مرحوم، حضرت علامہ استاذ عبیداللہ سندھی کے ہجرت سے پہلے کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ ساری زندگی دارالرشاد پیر جھنڈو کے علمی مرکز میں گزاری تدریس کے ساتھ افتاء کا بھی کام کرتے تھے۔ سیاسی طور پر آزادی پسند جماعتوں کے ساتھ ان کا اشتراک رہا اور جمعیت العلماء سے بھی عقیدۃً منسلک رہتے آئے۔ مرحوم نے اس سال حضرت استاذ علامہ سندھی کی کتاب شاہ ولی اللہ اور ان کی سیاسی تحریک صرف متن کا سندھی ترجمہ کرکے چھپایا تھا۔ جیسے ہی کتاب چھپ کر مرحوم کو ملی تو اس کے بعد جلد ہی آپ اللہ کو پیارے ہوگئے گویا صرف کتاب کا انتظار تھا۔

دوسرے بزرگ، جامعہ دارالہدیٰ ٹھیڑی کے بانیوں میں سے ہیں۔ جو اپنے بڑے بھائی مولانا حبیب اللہ صاحب سے مل کر توکلاً علی اللہ جامعہ کی بنیاد رکھی۔ دونوں بھائی حضرت حماد اللہ صاحب ہالیجوی کے پرانے تلامذہ میں سے تھے اور حضرت ہی کے ارشاد پر جامعہ دارالہدیٰ کی بنیاد ڈالی تھی، جو اب سندھ میں سب سے بڑا مدرسہ ہے جہاں سے ہر سال بیسیوں شاگرد ملک اور بیرون ملک کے پڑھ کر فراغت حاصل کرتے ہیں۔

ادارہ اپنے دونوں بزرگ دوستوں کے اعزہ اور اقرباء کے ساتھ شریکِ غم ہے اور دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو غریقِ رحمت فرمائے اور پس ماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا کرے۔